جانوروں کی خوراک میں زرعی ضمنی باقیات سے بنے سائیلج کا استعمال

Citrus pulp

Sugar beet pulp

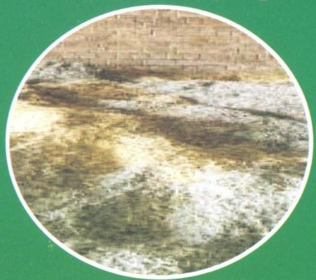

Corncobs

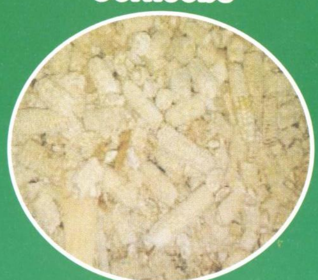

Mixing

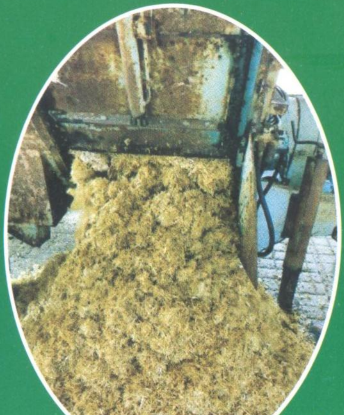

Pressing

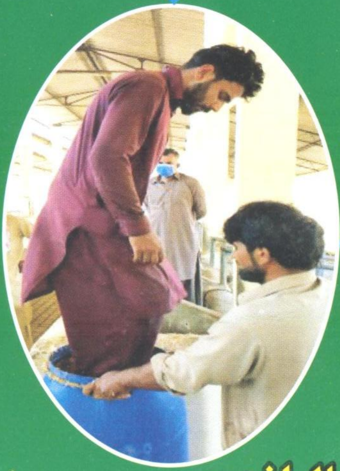

Packing

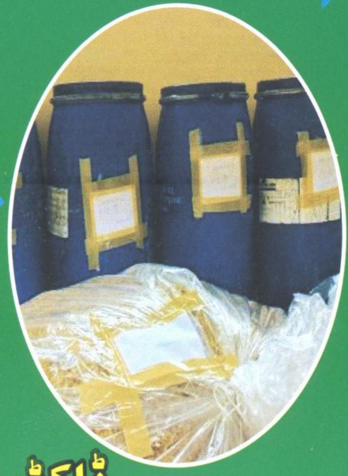

Feeding

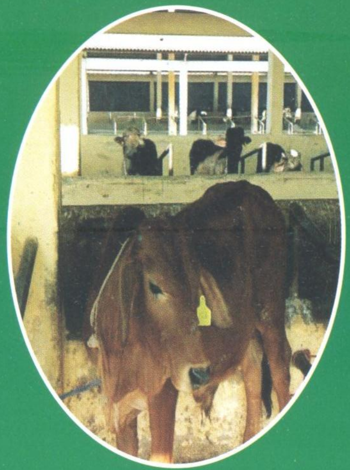

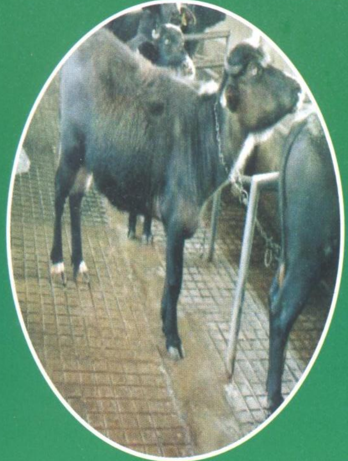

ڈاکٹر محمد اقبال انجم

پراجیکٹ انچارج (اے ایل پی) /پروگرام لیڈر، لائیوسٹاک ریسرچ سٹیشن ادارہ امور حیوانات، قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، اسلام آباد

رابطہ نمبر 051-9255330

جانوروں کی خوراک میں زرعی ضمنی باقیات سے بنے سائیلج کا استعمال

ایک محتاط اندازے کے مطابق جانور پالنے کے کل اخراجات کا70 فیصد خرچہ جانور کی خوراک پر آتا ہے۔ جانوروں کی خوراک کو دو بڑے حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ یعنی چارہ جات اور مقوی راشن /ونڈا۔ جانوروں کی خوراک کا 50 فیصد سے زیادہ حصہ چارہ جات سے پورا ہوتا ہے جو کہ جانوروں کے پیٹ بھرنے کیلئے بہت ضروری ہیں۔ چارے عموماً دو طرح کے ہوتے ہیں یعنی سبز اور خشک چارے۔ خشک چارے یا تو سبز چاروں کو ہی خشک کر کے بنائے جاتے ہیں یا پھر اجناس مثلاً بیج، غلہ یا دانہ حاصل کر کے ان کے خشک ریشہ دار اجزاء مثلاً بھوسہ گندم، پرالی، جوار اور مکئی کے ٹانڈوں وغیرہ کو چارے کے طور پر استعمال کر لیا جاتا ہے۔ جوں جوں ملک کی آبادی میں اضافہ ہو رہا ہے، ملک میں خوراک کے طور پر استعمال ہونے والی اجناس مثلاً گندم اور چاول کی مانگ میں اضافہ ہو رہا ہے اور جانوروں کے لیے استعمال ہونے والے اجزائے خوراک کی قیمتوں میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ لہٰذا ضرورت ان امر کی ہے کہ جانوروں کی خوراک کیلئے نئے وسائل بروئے کار لائے جائیں اور اس کی ساتھ ساتھ موجودہ وسائل کا بہتر استعمال کیا جائے۔

مکئی کے تکے: گزِشتہ کئی سالوں سے مکئی کی کاشت روز بروز بڑھ رہی ہے۔ اس سے حاصل شدہ اناج زیادہ تر مرغیوں کی خوراک میں استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ باقیات مکئی کے ٹانڈے اور تکے تقریباً 18 ملین ٹن سالانہ پیدا ہو رہے ہیں جن کو بیکار سمجھ کر کھیتوں میں جلا دیا جاتا ہے۔ اگر ان کو جانوروں کی خوراک میں استعمال کے قابل کر لیا جائے تو یہ نہ صرف خوراک کی کمی کو پورا کریں گے بلکہ خوراک پر اُٹھنے والے اخراجات میں بھی کافی حد تک کمی لائیں گے۔

چقندر کا پھوگ: دنیا بھر میں میٹھے چقندر کی فصل چینی حاصل کرنے کے لیے کاشت ہوتی ہے۔ چقندر سے جوس نکالنے کے بعد باقی کو چقندر کا پھوگ، گودا، یا پلپ کہتے ہیں۔ پاکستان میں تقریباً 2.1 ملین ٹن چقندر کا پھوگ سالانہ پیدا ہوتا ہے جسے عام طور پر جانوروں کی خوراک میں استعمال کیا جاتا ہے۔ چقندر کے پھوگ میں خام لحمیات 8 سے 9 فیصد، چینی 6 فیصد اور قدرتی ریشہ 10 فیصد ہوتا ہے۔ جبکہ نمی 78 سے 82 فیصد ہوتی ہے۔ جسکی وجہ سے ہر سال کافی مقدار میں پھوگ ضائع ہو جاتا ہے۔

کینو کا پھوگ: کینو کے فروٹ سے جب جوس نکال لیا جاتا ہے تو باقی حصے کو کینو کا پھوگ، گودا، یا پلپ کہتے ہیں۔ کینو کے پھوگ کو بیکار سمجھ کر فیکٹری کے آس پاس کھیتوں میں پھینک دیا جاتا ہے۔ جس کی گندگی اور بو سے نہ صرف علاقہ مکین پریشان ہوتے ہیں بلکہ ماحول بھی گندا ہو جاتا ہے۔ کینو کے پھوگ میں نمی 82 فیصد، خام لحمیات 5 تا 6 فیصد قدرتی ریشہ 12 فیصد اور کل قابلِ ہضم اجزاء 47 فیصد ہوتے ہیں۔ کینو کے پھوگ میں نمی زیادہ ہونے کی وجہ سے یہ جلدی گلنا سڑنا شروع ہو جاتا ہے۔

مکئی کے تکوں، چقندر اور کینوں کے پھوگ سے سائیلج بنانا:

قومی زرعی تحقیقاتی مرکز کی تحقیق سے اس بات کا علم ہوا ہے اگر چقندر یا کینو کے تازہ پھوگ میں 20 تا 25 فیصد باریک مکئی کے تکّے مِکس کر لیے جائیں تو پھوگ کی نمی کم ہو کر 60 سے 70 فیصد ہو جاتی ہے جو کہ سائیلج بنانے کے لئے موزوں ترین ہے۔ اس مِکس پھوگ کو کِسی گڑھے، بنکر یا پولیتھین کے لفافے میں آکسیجن کی غیر موجودگی میں چالیس تا پینتالیس دن کے لیے بند کر دیا جائے تو پھوگ سے اچھی کوالٹی کا سائیلج بنا کر لمبے عرصے تک محفوظ کیا جا سکتا ہے۔ مزید تحقیق سے اس بات کا علم ہوا ہے کہ چقندر اور کینوں کے پھوگ سے بنے سائیلج کو با آسانی جانوروں کے مکمل راشن میں 50 فیصد تک استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جدول میں دیئے گئے راشن جن میں خام لحمیات 12 فیصد اور کُل قابلِ ہضم اجزا 69 فیصد تھے، ایک سال کے کٹوں کو فربہ کرنے کیلئے 90 دن تک کھلائے گئے اور مشاہدہ میں آیا کہ کٹے ان راشنوں کو بڑی راغبت سے کھاتے ہیں اور یومیہ 860 گرام تک وزن میں اضافہ کرتے ہیں۔ مزید تجربات سے پتہ چلا ہے کہ ساہیوال اور کراس نسل کے بچھڑوں کے مکمل راشن میں، چقندر اور کینوں کے پھوگ کے سائیلج کو 40 سے 50 فیصد تک بآسانی استعمال کرا کے اوسطً 600 سے 750 گرام وزن روزانہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ دودھیل بھینسوں کے راشن میں خشک چقندر کے پھوگ کو 45 فیصد تک مکئی کے دانے کی جگہ 60 دنوں تک کھلا کر روزانہ 7.5 سے 9.0 لیڑ فی بھینس دودھ حاصل کیا جا سکتا ہے اور خوراک کی لاگت میں 15 فیصد تک کمی لائی جا سکتی ہے مکئی کے چارے /سائیلج اور کینو کے پھوگ کا سائیلج غذائی اعتبار سے قدرے برابر ہیں جبکہ چقندر کے پھوگ کا سائلج غذائیت میں دونوں سے کافی بہتر ہے۔ چقندر اور کینو کے پھوگ کا سائیلج فربہ جانوروں کی خوراک میں استعمال کروا کے نہ صرف خوراک کی لاگت میں 20 تا 30 فیصد تک کمی لائی جا سکتی ہے بلکہ جانوروں کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ بھی کیا جا سکتا ہے۔ تاہم چقندر کے پھوگ کا سائلج جانور زیادہ رغبت سے کھاتے ہیں اور زیادہ وزن بھی بڑھاتے ہیں۔

جدول: کٹڑوں اور بچھڑوں کو فربہ کرنے کے لیے زرعی ضمنی باقیات کے سائیلج ملے ونڈا کے فارمولے

اجزائے خوراک (فیصد)	فارمولا نمبر1	فارمولا نمبر 2	فارمولا نمبر3	فارمولا نمبر 4
مکئی کا سائیلج	50	-	-	-
چقندر کے پھوگ کا سائیلج		50	-	-
کینو کے پھوگ کا سائیلج	-	-	50	-
مکئی کا چارہ	-	-	-	50
چوکر گندم	14	14	12	14
رائس پالش	10	10	10	10
دانہ مکئی	10	10	10	10
کھل توریا / سرسوں	4.5	4.7	7	5
میظ گلوٹن 30 فیصد	5	5	5	4.6
شیرہ / راب	5	5	4.6	5
ڈائی کیلشیم فاسفیٹ	0.4	0.4	0.4	0.4
نمک خوردنی	0.4	0.3	0.4	0.4
چونا	0.2	0.2	0.2	0.2
منرل پری مکس	0.4	0.4	0.4	0.4
کل قیمت فی کلو (روپے)	22.5	18.0	18.2	18.6
غذائی اجزا (فیصد)				
خشک مادہ	61.12	59.52	60.02	58.10
خام لحمیات	12.38	12.48	12.19	12.39
کل قابل ہضم اجزا	69.39	69.54	69.33	69.26

لائیوسٹاک ریسرچ سٹیشن، ادارہ امور حیوانات، قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل اسلام آباد۔